بانی میں دُنیاوی مریادا کا پالن کرنا ہے۔ یہی حکم ست گورو صاحب نے پہلی
لانی کی دوسری تک میں دے رکھا ہے۔ " ہر پہلڑی لانی پرورتی کرم درڑایا
بلرام جیو۔ بانی برھما وید دھرم دڑھو پاپ تجایا بلرام جیو" ہمیں ست
گورو صاحب کی ریس کرنے کی اجازت نہیں ست گورو صاحب نے اِسی
لئے فرما رکھا ہے۔ " گورو کہیا سا کار کماوو۔ گورو کی کرنی کا ہے دھاوو" سو
دُنیاوی شادی وید مریادا سے کرنی صحیح ہے آدگرنتھ کی لانوں سے نہیں۔ سب
گوروؤں کی شادی وید مریادا سے کھتری ریتوں سے ہوئی۔

گپتا سو مُکتا۔ پرگٹا سو بھرشٹا۔

مولانا روم نے یہ بات ظاہر کی ہے کہ آرمینیا (Armenia) کے یہودی
سرمد صاحب کی روح ہی شاہ شمس تبریز اور منصور صاحب کی
تھی لہذا کل جگی مولویوں نے اِس پرچار کی کہ مسلمانوں یعنی لب لنگ کٹوں
یا محمدی سِکھوں کی روح پھر کسی اور تن میں نہیں آتی کی قلعی کھول دی گئی
ہے۔ نیز منصور صاحب نے انا الحق کہہ کر پرگٹ ہونے کا نتیجہ تھا کہ اُنکی
روح شاہ شمس تبریز کے جامے میں آئی۔ وہ پھر سورج کو نزدیک
لاکر اپنی مچھلی بھوننے سے پرگٹ ہوگئے نتیجہ یہ کہ اُنکی روح پھر سرمد صاحب
کے جامے میں آئی پھر سر قلم ہو جانے پر وہ شاہی مسجد کی سیڑھیوں
پر بغیر سر کے چڑھنے لگے تھے اور دہلی کو غرق کرنے کا خیال تھا کہ عارفوں
نے روک لیا لہذا پرگٹ نہ ہوا نیز مُکتا ہو گیا۔ اِسی لئے ست گورو
صاحبان کرامات دکھانے سے جہاں تک ہو سکا رُکے رہے کیونکہ عام
ہی مشہور ہے کہ کرامات نام قہر کا۔